

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عیمہ | قیمت سالیانہ معہ محصول ے

نمبر ۵۰ - جلد ۷ | لودیانہ ۱۱ دسمبر ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۲ پائی

غزل

من تصنیف منشی قاسم علیصاحب عاجز

مراح ہو دلا تو مسیحِ کبیر کا۔
فرزند ہی عزیز جنابِ قدیر کا۔

دیکھا نہ چشم نے نہ کبھی گوش نے سنا۔
ہی مجمعٔ صفات سمیع و بصیر کا

بارگنہ سے کیوں ہو گراں بار دوستو۔
حقاکہ وہ شفیع اسیر و فقیر کا۔

روح القدس کی مجکو ملی نعمت ای مسیح۔
ہیگا سوال آپ سے یہہ اِس فقیر کا

خوف و خطر نہیں مجھے یوم الحساب سے۔
خونِ خریدہ میں ہوں شہ بے نظیر کا۔

پیدا ہوئے مسیح جو دنیا میں دوستو۔
خطرہ ہوا ہیرود اپنے سریر کا۔

کیوں طعنہ زن ہوتے ہو مجھ ناتوان پر۔
روح القدس ہی نام میرے دستگیر کا۔

عاجز کی اِس دعا کو تو سن کردگار سن۔
دامن ہو ہاتھ میں راشہ دستگیر کا۔

دیگر

مسیحا کے معجزعیاں کیسے کیسے۔
زمیں پر ہیں اُن کے نشاں کیسے کیسے

کیا زندہ مردوں کو قدرت سے اپنی۔
ہوئے مدح خواں درجہاں کیسے کیسے

شکنجہ میں آتش کدہ میں پڑے۔
نثار اپنی کرتے تھے جاں کیسے کیسے

شہادت کا درجہ دیا حق نے انکو۔
وہ تھے لالہ وُ ارغواں کیسے کیسے

بشارت میں عیسٰی کے تھے خوشدلی سے۔
شگفتہ تھے اُن کے دہاں کیسے کیسے

مئی حب عیسٰی میں تو جھوم عاجز۔
مزے لیتی ہی یہہ زباں کیسے کیسے

نور افشاں

امیر یعقوبخان کا قید ہوکر ہندوستان کو روانہ ہونا

——پانیر اخبار میں ایک پیغام تار برقی مورخہ یکم دسمبر ۱۸۷۹ء آمدہ کابل اِس مضمون کا شایع ہوا ہی کہ آج ساڑھے ۶ بجے صبح کے یعقوب خان ہندوستان کو روانہ ہوا۔ اور جب تک بیمار رجمنٹوں کے ساتھ جو ہندوستان کو روانہ ہو چکی

میں نہیں جائیگا اسکو ڈبل کوچ کرنے پڑینگے سڑک پر ایک مضبوط پہرہ لگایا گیا ہی +

یعقوبخان کی روانگی کا معاملہ طے ہو کر کل رات تک بالکل خفیہ رکھا گیا تا کہ خبر کے منتشر ہونے سے پیشتر یعقوبخان بالکل روانہ ہو جاوے کل رات میجر ہیسٹنگز صاحب حسب معمول چھ بجے شام کے یعقوب خان کے خیمہ میں گئے لیکن اسقدر جلد روانگی کی بابت کوئی تذکرہ نہ کیا دو گھنٹے کے بعد میجر ہیسٹنگز صاحب پھر یعقوبخان کے پاس گئے اور کہا کہ آپ صبح کے چھ بجے روانہ ہونیکے واسطے تیار رہیں +

یعقوبخان نے اس خبر پر ذرا رنج نہ کیا اور چند باتوں کے بعد یہہ کہا کہ یحیی خان جو میرا خسر ہی اور دو اور سردار میری معیت کیواسطے رہا کئے جاویں مگر جواب ملا کہ ایسا نہیں ہو سکتا مگر مسمی عبد القیوم ملازم یعقوبخان اُسکے ساتھ جانے کیواسطے رہا کیا جائیگا - پھر یعقوبخان نے پوچھا کہ صاحب ویسرائے ہند کہاں ہیں اور مجھکو کہاں بھیجا جائیگا - آج صبح کے ساڑھے پانچ بجے ایک سکاڈرن لینسر نمبر ۹ و ایک سکاڈرن رسالہ پنجاب زیر حکم میجر ہمینڈ صاحب کے یعقوبخان کے خیمہ کے پاس کھڑا کیا گیا اور پہرہ پر لگایا گیا جنرل رابرٹس صاحب کرنل میگر اگر صاحب اور میجر ہیسٹنگز صاحب یعقوب خان کی روانگی دیکھنے کو آئے -

یعقوبخان روانہ ہونے میں خوش تھا مگر اس امر پر تعجب کرتا تھا کہ اُسکو روانگی کے پیشتر کسقدر کم عرصہ اطلاع دیگئی - چار ساتھ جانیوالوں کے واسطے کے لئے گھوڑے لائے گئے تھے اور صبح کے ساڑھے چھ بجے کہ کیمپ کے سب آدمی سوئے پڑے تھے معزول امیر رسالہ سواران کے پہرہ میں روانہ ہوا نوکرونکی عام بے ایمانی اور روانگی کے ڈر کی ایک یہہ نظیر ہی کہ جسوقت یعقوب خان کے باورچیوں نے یہہ خبر پائی تو وہ فوراً بھاگ گئے اور اب گرفتار ہو کر اُنکے پیچھے روانہ کئے گئے ہیں - کپتان سوٹر صاحب پولیٹکل چارج اور عبد اللہ خان خلف نواب غلام حسین خان دیسی عہدہ دار امیر معزول کے ساتھ ہی +

کابل سے سیہ بابا کی سڑک پر افواج مندرجہ ذیل ہیں +

رسالہ بنگال نمبر ۱۲ کے ۴۰۰ آدمی

" نمبر ۵ کے ۳۰۰ "

پنجاب انفنٹری نمبر ۲۷ کا ایک بازو +

کابل کی فوج جگدلک تک یعقوبخان کے ہمراہ جاویگی اور پھر جگدلک سے جنرل برایٹ کے برگیڈ کے سپرد ہوگا - الحال یعقوب خان کی منزل مقصود پشاور ہوگی یہہ صرف چندروزہ انتظام ہی اسکے مقدمہ پر ابھی آخیر فیصلہ یا حکم ہونا باقی ہی +

۲ دسمبر کو یعقوبخان نے لتھہ بند سے روانہ ہو کر آج رات جگدلک میں قیام کیا +

۸ - دسمبر کی تاربرقی سے معلوم ہوا ہی کہ امیر یعقوب خان پشاور میں پہنچ گیا ہی اور بڑی حفاظت کے ساتھہ یورپین سپاہیونکی حراست میں رکھا گیا ہی ابھی تک یہہ قرار نہیں پایا کہ اسکو کہاں رکھا جائیگا + سرکاری تحقیقات سے یہہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ گیا ہی کہ امیر یعقوبخان سفارت انگریزی کے قتل میں شامل ہی بلکہ اُسکی شرارت و تحریک سے سفارت قتل ہوئی ہی ابھی تک اُسکے جرم کی سزا مقرر نہیں ہوئی ہم یقین کرتے ہیں کہ ضرور اُسکی پاداش کی سزا اُسکو دیجائیگی کیونکہ جیسا جرم خاص یعقوب خان کی تحریک اور تجویز سے ہوا ہی آجتک ہماری گورنمنٹ کے ساتھہ کسی نے نہیں کیا - اگر یہہ جرم سے بری کیا گیا تو شاید ہمارے حلقہ ممالک والوں کو بھی جرات ہو جائیگی +

مشن برہمو سماج

بابو کیشپ چندر سین اور اُنکے ساتھہ کی ایک کمیٹی برہمو سماج جو کلکتہ میں قایم ہوئی ہی ممالک مغربی و ممالک متوسط میں وعظ کرتی پھرتی ہی چنانچہ مظفرپور و گیا و بانکی پور و غازی پور وغیرہ تک نومبر کے اخیر میں پہنچے ہیں +

اخبار انڈین مرر خیال کرتا ہی کہ یہہ جماعت جہاں جہاں جاتی ہی جہالت و بت پرستی کے دور کرنے کے لئے کوشش کرتی ہی - وہ منادی کرتی اور گیت گاتی اور دعا کرتی ہی اور لوگونکے ساتھہ مذہبی امورات کی بابت انگریزی و بنگالی و ہندی زبان میں گفتگو کرتی ہی +

اسپر اخبار لکھنؤ وٹنیس کا ایڈیٹر لکھتا ہی کہ ہمکو معلوم نہیں ہوا کہ یہہ جماعت کہاں تک جانے کا ارادہ رکھتی ہی اور اس سے کیا نتیجہ پیدا ہوا - ہمارے خیال میں لوگوں کی جہالت کسی قدر جاتی رہیگی کیونکہ اس جماعت سے کچھ کچھ علمی روشنی پھیلے گی +

ہم بھی یہہ خیال کرتے ہیں کہ اس جماعت کی تعلیم سے شاید علمی فایدہ ہو گا لیکن ہمکو یقین کامل ہی کہ اس سے لوگونکو روحانی فایدہ کچھہ بھی نہ ہوگا اور نہ لوگونکے دل گناہوں سے پاک ہونگے کیونکہ جب تک لوگ اُس کو جو دنیا کا نور ہی یعنے مسیح کو نہیں پہچانتے اور اُس کی تعلیم پر نہیں چلتے اور اُسکے کفارے پر بھروسہ نہیں رکھتے تو ہرگز روحانی فایدہ نہیں اُٹھا سکتے - اور جب کوئی اُس کو پہچانتا ہی اور قبول بھی کرتا ہی تو وہ اپنی پاک روح اُس شخص کے دل میں بھیجتا ہی اور اُس شخص کا دل پاک ہو جاتا ہی اور وہ مبارک ہوتا ہی جیسا کہ مسیح نے فرمایا ہی کہ مبارک ہیں وے جو پاک دل ہیں کیونکہ وے خدا کو دیکھینگے +

بقیہ محمدی دین خدا کی طرف سے ہی یا نہیں

خدا کو آدمی سے کیا علاقہ اور آدمی کو خدا سے کیا تعلق ہی

پھر آدمی ناپاک ہی اِس لئے خدا کے حضور جانے کے لئے چاہیے کہ مقدس بنے سو کیا دین کی بابت لڑنے سے گناہ دل سے نکل جاویگا رحمن الرحیم خدا کا دین تلوار کے وسیلے پھیلانے سے خدا کی قدوسی یا اُس کا عدل بزرگی پاتا ہی کیا اپنے ہم جنس کو قتل کرنے سے خدا کے رحم کی بزرگی ہوتی ہی آدمی ہزارہا بھائیوں کے لہو سے اپنے گناہوں کو دھو سکتا ہی ہزار بیوہ و یتیموں کی بد دعائیں آدمی کے دل میں آرام پیدا کرینگی یا اُس کے دل میں خدا کے حضور جانے کی لیاقت بخشینگی اگر نہیں تو کیا خدا اپنی قدوسی و عدل و صداقت کو چھوڑ دیگا تاکہ گنہگاروں کو اُن کے گناہوں سمیت بچا دے پس پھر سوال کرتا ہوں کہ میں کسطرح گناہ کی معافی اور رہائی پا سکتا ہوں اور مجھے کس راہ سے لیاقت حاصل ہوگی کہ خدائے قدوس کے حضور جا سکوں +

اب یہہ ایک اُمید باقی ہی کہ اگر ہم اوپر کی سب حدیثوں کو بجا لاویں اور نجات کی اُن تین راہوں کو بھی اختیار کریں تو نجات حاصل ہوگی ہم نے قبول کیا کہ گنہگار اللہ کو واحد کہے کلمہ پڑھے سبحان اللہ پکارے بی بی فاطمہ کی اوڑھنی پکڑے اور دل سے مان لے کہ خدا موجود اور اُس کے فرشتے کتاب قیامت و تقدیر اور نبی ہیں اور نماز پڑھے روزہ رکھے زکواۃ دے حج کو جائے اور دین کی بابت لڑائی کرے تو کیا اِن باتوں سے گناہ کی معافی حاصل ہو سکتی ہی جب کہ آدمی نے اپنے گناہوں سے خدا کی قدوسی کو رسوا عدل کو بے غرت اور صداقت کو ناچیز کیا تو اب کہئے کہ اوپر کی کس بات سے ہم لاچار گنہگار اُس ذوالجلال خدا کی قدوسی کو پھر جلال بخشیں اور اُس لاثانی خدا کو جو نہایت بزرگ و عادل ہی راضی اور اُس کی شریعت کو کامل کریں کیا اللہ تعالےٰ اُن دو بزرگ صفتوں کو کنارے کریگا اور گنہگار کو بے سزا دئیے چھوڑیگا توبہ کے آنسو خدا کی قدوسی عدل و صداقت کو مٹا سکینگے ایسا کہ رحم کے سوا اُس کی کوئی اور صفت باقی نہ رہے یا اپنے ہمسایہ کے لہو سے جو دین کی بابت بہایا گیا خدا کی قدوسی عدل اور رحم بزرگی پاوینگے اور ازبسکہ خدا قدوس اور آدمی گنہگار ہی اِس لئے اُس کو نہ صرف گناہوں کی معافی بلکہ خدا کے حضور جانے کی لیاقت اور دل کی پاکیزگی حاصل کرنا ضرور ہی اور خدا کی مانند مقدس بننا اور گناہ کی بُری خواہشوں کو دور کرنا چاہئے ایسا کہ آدمی کا دل و مزاج و خواہش خدا سے مطابقت رکھے اب خیال کیا چاہئے کہ اوپر کی باتوں میں سے کون ایسی ہی جس سے گناہ کی خواہش دور ہوگی اور دل پاک و صاف بنیگا اور آسمان میں داخل ہونے کی لیاقت ملیگی اِس سوال کے جواب سے جیسا قرآن و حدیث اور اہل اسلام کے عقیدے میں مندرج ہی آدمی کی خاطر جمعی نہیں ہوتی +

پس اِن باتوں سے کیا حاصل ہوتا ہی یہہ کہ خدا سب کا خالق پروردگار خداوند اور حاکم ہی اور یہہ کہ آدمی اُسکا مخلوق و جواب دہ ہی لیکن اسبات کا بیان کہیں صاف نہیں نظر آتا کہ گناہ کیا ہی اور آدمی گنہگار ہو کر کس طرح گناہوں کی معافی پاویگا۔ نجات پانے کی کئی راہیں مقرر ہیں پر نہ تو اُن میں سے ایک کے ماننے سے دل کو تسلی ہوتی اور نہ سب کی سب راہوں کو اختیار کرنے سے دل راضی ہوتا۔ پھر اُن کتابوں سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہی کہ ہر ایک کی نجات اُس کے اعمال پر موقوف ہی لیکن اعمال ہی سے تو ہم گنہگار ہوئے اور نہ صرف اعمال بلکہ خیال اور باتوں سے دن بدن گناہ زیادہ ہوتا جاتا ہی تو اب اِس حالت میں خدا کے حضور کون سی نذر لاویں کہ وہ ہمارے گناہ معاف کرے اور بری خواہشوں کو بدل ڈالے اور ہمیں نیا مخلوق بنا کر آسمان میں داخل ہونے کی لیاقت بخشے وہ البتہ رحیم ہی مگر جب تک کہ ہم اُسکی قدوسی کو جلال نہ دیں اور عدل و صداقت کو راضی و کامل نہ کریں تب تک وہ ہمیں کس طرح معاف کریگا خدا گنہگار کے لئے اپنی ذات میں خلل نہ ڈالیگا اور نہ اپنی صفات کو رد کریگا اِس لئے ہم اِس بات سے بھی درگذر کر کے اور تحقیق بعد آئندہ میں درج کرینگے +

منقولات

خدا حافظ ہی

یہہ بات ملاحظہ طلب ہی کہ جب خدا کوئی کام کرنا چاہتا ہی تو کس طرح لائق وسیلہ پاتا ہی

اگر سب آدمی یکساں ہوتے تو کسی خاص کام کے لئے انتخاب نہوتا اور کوئی شخص اپنے لوگوں کے سدھارنے

کے لئے اپنی علمی اور روحانی قوت کے ذریعہ سے لیاقت نہیں رکھتا۔ برخلاف اسکے انسان یکساں نہیں ہوتے پس اگر الفاذر محافظ نہو تا تو لائق آدمی ٹھیک وقت پر نہیں ملتا مثلاً اعلیٰ شاعر ملجاتا ہی جبکہ اعلیٰ جنرل کی ضرورت ہو یا وزیر خزانہ ملتا ہی جبکہ وحشیونکا سردار درکار ہو۔ پر خدا کی پروردگاری میں ایسی غلطی نہیں ہوتی۔ عین وقت پر لائق آدمی تیار ملتا ہی اگرچہ برسوں میں وہ اس قابل ہوا ہو +

جب غیر قوموں کو انجیل پہونچانا چاہی تھی تو پولوس جو پہلے سے ہر ایک ضروری علم میں ماہر تھا ظاہر ہوا۔ اگر الیاہ خوش پوشاک ہوتا اور شاہی محلوں میں رہا کرتا تو وہ کبھی اسرائیل کو ایسا نہ چونکاتا۔ اگر یوحنا اصطباغی خوش لباس امیرانہ مزاج اور خوش گفتار ہوتا تو وہ اپنے زمانہ کے لوگوں کو توبہ کرنے کے لئے نہ چونکا سکتا۔ اُس کے کام کے لئے الیاہ کی طرح نڈر تند مزاج اور بے باک آدمی درکار تھا خدا نے اُسکو اس لائق بیابان میں بنایا۔ ہم اکثر بڑے بڑے سُدھارنے والوں کے حق میں سُنتے ہیں کہ وے اپنے کام میں سخت اور تُرش رو تھے لیکن اُن دنوں میں آدمیوں کو سخت کام کرنے تھے۔ ہمیں ایسی شائستگی نہ آتی اگر وے تند مزاجی نہ کرتے یہہ سچ ہی کہ اُنکی چال و چلن ہمارے زمانہ کے موافق نہ تھی مگر وے ہمارے زمانہ کے لئے نہیں بھیجے گئے تھے۔ وے اپنے کام کے لئے بلکہ اُس زمانہ کی حالت سے تیار ہوئے تھے ہم کانٹوں کے سبب عمدہ گلاب و بنفشہ پر عیب لگاتے ہیں اسی طرح ہم خدا کے بندوں پر اعتراض کرتے ہیں۔ کیونکہ وے اوروں کی طرح فصیح و بلیغ نہ تھے۔ بڑھی کے پاس طرح طرح کے اوزار ہوتے ہیں۔ کوئی باریک کوئی موٹا۔ رندہ درخت کاٹنے کے لئے نکما ہی اور کلہوڑا تختہ ہموار کرنے کے لئے بیکار ہی۔ ہر اوزار اپنے کام کے لائق ہوتا ہی اسی طرح خدا کی کلیسیا کی ترقی میں ہر خادم الدین اپنے کام کے لائق تھا +

ہم سُدھارنے والوں کی سخت مزاجی پر نکتہ چینی نکریں بلکہ اپنا خاص کام تلاش کریں اور حتی المقدور اُس میں مشغول رہیں + از کوکب ہند

مراسلات

بقیہ مسیحی مذہب ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہی

اول تو خداوند مسیح نے صاف صاف فرمایا کہ میں گناہ بخش سکتا ہوں۔ مجھے گناہ معاف کرنے کا اختیار ہی چنانچہ جب ایک مریض خداوند کے سامھنے لایا گیا تو اُسنے کہا۔ کہ تیرے گناہ معاف ہوئے۔ اُسوقت یہودیوں نے کہا کہ یہہ کون ہی جو ایسا دعویٰ کرتا ہی سوا خدا کے کوئی دوسرا گناہ نہیں معاف کر سکتا۔ تو خداوند+ نے کہا کہ کیا یہہ کہنا آسان ہی کہ تیرے گناہ معاف ہوئے یا یہہ کہ اُٹھ اور چل وغیرہ چنانچہ اُسکا ذکر کہ ابن آدم کو زمین پر گناہ کے معاف کرنے کا اختیار ہی متی کی انجیل ۹ باب ۲ آیت سے ۷ تک ہی +

کسی مذہب کے بانی نے آجتک یہہ نہیں کہا کہ میں گناہ معاف کر سکتا ہوں مگر صرف خداوند نے اور اِس سے اُسنے یہہ جتلایا کہ مجھ میں الوہیت ہی۔ کیونکہ جب گناہ صرف خدا ہی معاف کر سکتا ہی۔ اور مجھمیں گناہ معاف کرنے کی طاقت ہی۔ پس مجھمیں الوہیت ہی۔ ایک اور مقام میں زیادہ صاف فرمایا کہ۔ ابن آدم سبت کا بھی خداوند ہی دیکھو انجیل لوقا ۶ باب آیت ۵۔ توریت شریف میں لکھا ہی کہ سبت کے دن کچھ کام نہ کرو کیونکہ وہ خداوند تیرے خدا کا دن ہی۔ یہاں خداوند فرماتا ہی کہ میں سبت کا خداوند ہوں۔ واہ کیا ہی عجیب دعویٰ ہی ناظرین غور فرماویں کہ اگر خداوند کا یہہ دعویٰ راست نہیں ہی۔ تو آپ کس طرح اُسکو ایک نیک شخص کہہ سکیں گے؟

بعد ازاں جب خداوند نقودیموس کے ساتھ باتیں کرتا تھا تو آخر کیا کہا یہہ کہ۔ اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوا اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہی یوحنا کی انجیل ۳ باب ۱۳ آیت +

جائے غور ہی کہ خداوند تو اُس کے ساتھ باتیں کر رہا تھا اور فرمایا کہ ابن جو آسمان پر ہی۔ تو یہہ کسطرح ہو سکتا ہی وہ تو زمین پر تھا۔ لیکن عزیزو جاننا چاہئے۔ کہ اُس میں الوہیت تھی اسی واسطے وہ یہہ کہہ سکتا تھا کہ اگرچہ میں زمین پر ہوں مگر آسمان پر بھی میں ہی ہوں۔ ایسے اور بہت مقامات میں جنمیں خداوند نے صاف صاف کہا کہ میں خداوند ہوں مگر مثال کے لئے یہہ کافی ہونگی +

پھر خداوند نے فرمایا۔ کہ میں جہان کے بچانے کیواسطے آیا ہوں۔ چنانچہ لکھا ہی کہ ابن آدم آیا تا کہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈے اور بچاوے۔ یعنے جو لوگ خدا سے بھٹک گئے ہیں۔ اور شیطان کے قبضہ میں آ گئے ہیں۔ میں اُنکو بچانے کے واسطے اِس جہان میں آیا ہوں اور میرے وسیلے سے وہ خدا کے ساتھ گویا ملائے جاوینگے +

علاوہ ازیں خداوند نے فرمایا کہ میں جہان کا نور ہوں وہ جو مجھ پاس آتا ہی تاریکی میں نہ چلے گا۔ یعنے جیسا کہ

+ جہاں خداوند کا لفظ لکھا ہی اُس سے خداوند مسیح مراد ہی۔

نور کے سامنے تاریکی نہیں رہ سکتی بلکہ اُجالا ہوجاتا ہی اسطرح میں جہان میں گویا اُجالا کرنے کیواسطے آیا ہوں - ایک اور مقام پر خداوند نے کہا کہ کون تجھ سے مجھ پر گناہ ثابت کر سکتا ہی - یعنے میں جو الوہیت رکھتا ہوں اور خدا کا اکلوتا ہوں - تو پھر کون کہہ سکتا ہی کہ تو نے فلان گناہ کیا ہی جاننا چاہئے کہ اسوقت جب خداوند نے یہہ الفاظ فرمائے تو ایک بڑے یہودیوں کی جماعت میں کھڑا تھا جو اس سے خوب اچھی طرح واقف تھی بعضے اُسکی پیدائش سے لیکر اُسکو جانتے تھے - اُن کے سامنے خداوند نے کہا - کہ میں بالکل بے گناہ ہوں - اور تم میرے وسیلے سے راست باز ٹھہر سکتے ہو کیونکہ میں اپنی جان کو تمہارے عوض میں دونگا تاکہ خدا کا عدل جو تمہاری نسبت یعنے کل جہان کی نسبت ہی پورا ہو -

باقی آیندہ

اخبارات تار برقی

کابل ۲۹- نوامبر- گھاگرہ والی ۹۹ پلٹن کا ایک بازو اخیبالٹا جانب کاخ بڑھا - کوہستانیونکے مزاج میں وہ بات اب نہیں رہی جو پہلے تھی - اور اب وہ اپنی ناراضی علانیہ طور سے ظاہر نہیں کر سکتے - شاید یہہ ترمیم اُن کے چال وچلن میں اسوجہ سے ہی کہ انکو ناامیدی اُس تنخواہ کے ملنے میں ہوئی جسکے ملنے کا یقین تھا - کیونکہ ہماری گذشتہ حکمت عملی اِن کوہستانیوں سے یہہ تھی کہ ایک لاکھ روپیہ دیتے تھے وہ اب نہیں دئے جاتے افاغنہ کو معلوم ہوتا جاتا ہی کہ ہم نئے ڈھنگ کی کارروائی کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ فوجی طاقت سے اپنی حکمت عملی کا برتاؤ کریں +

کابل ۳۰- نوامبر- ایک فوج کوہستانیوں کی خواجہ سرائے میں جمع ہوئی جو نصف راستہ استالیف پر ہی بیان ہی کہ تین روز کی رسد اُن کے پاس ہی اُن کی غرض یہہ ہی کہ فتور برپا کریں تاکہ آیندہ خاموش رہنے کے لئے انکو تنخواہ ملے - اگر وہ ضد پر آجاوینگے تو اُنپر حملہ ہوگا مگر ممکن نہیں معلوم ہوتا کہ وہ قریب آسکیں اور عمدہ حکمت عملی یہی ہی کہ اُنکو تنہا چھوڑ دیں جب اُن کے پاس رسد نہ رہے گی تو وہ خود منتشر ہوجاوینگے

کابل یکم دسمبر- آج صبح ۶ بجے یعقوب خان ہندوستان کو روانہ کئے گئے جبتک کہ ارسال تک نہ پہونچیں دو منزلیں مسافت طے کرتے ہوئے جاوینگے ایک زبردست گارد اثنائے راہ میں ہی کل رات تک یعقوب خان کی روانگی کا قرار پانا مخفی تھا - قبل اِسکے کہ وہ بخوبی راستہ پر نہ پہونچیں مشتہر ہونا اس خبر کا مصلحت نہ سمجھا گیا - میجر ہسٹنگ یعقوبخان کے پاس قریب وقت روانگی گئے اور اُن سے کہا کہ آپ تیار ہوں ۶ بجے صبح یہاں سے کوچ ہوگا - یعقوبخان یہہ سنکر خوش ہوئے اور چاہا کہ یحیی خان خسر اور دو سردار دیگر رہا ہو کر میرے ہمراہ جاویں لیکن جواب ملا کہ یہہ غیر ممکن ہی - اور کہا گیا کہ عبد القیوم آپکا ملازم بھی ہمراہ جانیکے لئے رہا نہیں ہوسکتا - آج صبح ساڑھے پانچ بجے ایک اسکواڈرن نویں لانسر گورہ اور ایک اسکواڈرن پانچویں رسالہ پنجابی اور میجر ہمیٹ نے قریب خیمہ یعقوبخان بموجودگی جنرل رابرٹس و کرنیل گرگیر و میجر ہسٹنگ قواعد کی - یہی گارد اُن کے ہمراہ جاوینگے - یعقوب خان جانے کو خوش تھے مگر تعجب کرتے تھے کہ بہت تھوڑی دیر پہلے اطلاع ملی - چار گھوڑے کھینچے ہوئے اُن کے ہمراہ ہونیکے واسطے لائے گئے تھے - ساڑھے ۶ بجے گھوڑے پہونچے کمپ میں اُسوقت سب سوتے تھے - امیر معزول گھوڑے پر سوار نکلے اور گرد اُن کے سوار حلقہ کئے ہوئے تھے - اُن کے وفادار ملازموں کی نظر یہہ ہی کہ ایک خاص باورچی بخوف روانگی ہندوستان چھپکر بھاگ گیا تھا مگر اُسکو پھر پکڑ کر بھیجدیا کپتان تا ورپولیٹیکل ایجنٹ کو چارج ہی اور عبد اللہ خان پسر نواب غلام حسین خان ہندوستانی افسروں کے ساتھ ہیں - بموجب احکام حال یعقوب خان کی قیام گاہ پشاور تجویز ہوئی ہی یہہ انتظام عارضی ہی +

شیرپور پر حملہ کرنے کے لئے کوہستانی جمع ہورہے ہیں لیکن آج بغیر کسی کارروائی کے وہ منتشر ہوجاوینگے

سینٹ پیٹرزبرگ- یکم دسمبر- پانچ مہینہ کے لئے اخبار گولوس معطل کیا گیا +

لنڈن ۲ دسمبر- تحریک نزلہ کے سبب جناب ملکہ معظمہ کی طبیعت ناساز ہی +

کابل ۳- دسمبر- کوہستان سے خبر ملنے میں بڑی دقت ہوتی ہی اور اکثر افواہیں سنی جاتی ہیں کہ ہماری طرف سے جو گورنر مقرر ہیں باغیوں کے ساتھ سازش رکھتے ہیں - سنا جاتا ہی کہ غلام حیدر جو برائے نام ترکستان کا سردار ہی آٹھ توپیں اپنے ہمراہ لئے ہوئے گشت کرتا پھرتا ہی - اور ہمارے مراسلوں کا جواب اُسطرف سے نہیں آتا - نیک محمد جو روسیونسے ملنے جاتا ہی غلام حیدر سے ملا - بظاہر کوئی انتظام ترکستان میں معلوم نہیں ہوتا فوج جو چاہتی ہی کرتی ہی - غالباً غلام حیدر بلخ کے قریب اس امید پر کہ اُسے روسیونسے روپیہ اور افواج کی امداد ملے مقیم رہیگا - ہرات کی خبر کچھہ معلوم نہیں +

کابل - ۴ دسمبر - کوہستانی سردار کل جنرل رابرٹس کے پاس سہپہر کو آئے اور ملاقات کی - اِس ملاقات میں یہہ بات اُنکے ذہن نشین کر دی گئی کہ آئندہ امن وچین قایم رکھیں اگر اُن کے ملک میں بغاوت ہوگی تو سزادہی کے واسطے فوج بھیجی جاوے گی میدان سے جو خبر آئی اُس سے معلوم ہوا کہ باغی فوج اور جرگو نکے لوگوں نے قلعہ کو محاصرہ کر لیا اور حسین خان کو جو برٹش کیطرف سے گورنر تھا قتل کر کے اُسکا جسم ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اِسکے بعد وہ لوگ پہاڑوں پر پوشیدہ ہوگئے شہباز خان گورنر کوہستان بوجہہ ہونے بغاوت درمیان اقوام کہ جنکی نگرانی کیواسطے وہ مقرر ہیں پریشان ہی +

بلش خیل - ۲ دسمبر ۱۸۷۹ء - کل جنرل ٹنر کے ماتحت دو گرد آوریاں کی گئیں پہلی جماعت نے کرنل گورڈن صاحب متعلقہ پیادگان نمبر ۲۹ کے ماتحت صبح کے پانچ بجے جسمیں میجر بلوڈن صاحب اور رجمنٹ نمبر ۵ کے ۱۰۵ آدمی دو توپ پہاڑی باٹری نمبر ۱ رجمنٹ نمبر ۳ - ۹ کے ۵۰ - آدمی اور رجمنٹ پیادگان ۲۹ کے ۴۰ آدمی شامل تھے +

یہہ جماعت کوہ درہ کی چوٹی پر چڑھ گئی جو ۲۰۰۰ فیٹ کی بلندی پر کیمپ سے ۲ میل تھا اور جہاں سے علی شیرزی اور مسوزئی کا ملک بخوبی نظر آتا ہی مسٹر سکاٹ صاحب کی تحقیقات سے تیراہ کا نقشہ بہت بڑھ جائیگا اِس جماعت کو علی شیرزی قوم کے آدمیوں نے دوستانہ طور پر رہنموئی کی - چونکہ راستہ نہایت کٹھا تھا سواسطے خچر توپیں اور گارد نصف راستہ کے اوپر چھوڑی گئیں - سب آدمی صحیح وسلامت اوپر چڑھ گئے - اور دوسری جماعت کرنل لو صاحب کے ماتحت کیمپ سے دو بجے روانہ ہوئی تھی اور دونوں جماعتیں زائد آلات حرب ساتھ لیگئی تھیں اور ہیلیوگراف کے ذریعہ آپسمیں گفتگو ہوتی رہی کوئی دشمن معلوم نہوا - پہلی جماعت شام کے سات بجے کیمپ میں واپس آگئی چہارم پیادگان پنجاب کی رجمنٹ کل پہونچی رجمنٹ نیٹو انفنٹری نمبر ۱۳ معہ باربرداری کے کل پہونچیگی +

مویشی ایک مضبوط گارد کے ساتھ ہر روز چرنے کے واسطے بھیجے جاتے ہیں دو روز کا عرصہ گذرا ہی کہ ایک سپاہی کیمپ سے دو میل کے فاصلہ پر مارا گیا - اکثر گولیاں چلتی رہتی ہیں - ایک بازو اور نیٹو انفنٹری نمبر ۸ کا ہیڈ کوارٹر شنبہ کے دن پہونچ جائیگا - جنرل واٹس صاحب آج ملک باٹن کو گئے ہیں اور اب تمام وادی پر جنرل ٹنلر کی کمان ہوگی +

گولاگھاٹ ۳ - دسمبر ۱۸۷۹ء - ۲۷ نوامبر کو موضع قسوما جسمیں ۹۰۰ گھر تھے اور جسکے باشندے گذشتہ فساد میں شریک تھے برباد کیا گیا - مخالفین سلسلہ کوہ باریل کو بھاگ گئے ہیں - غالباً اُن کے اخلاص بہت جلد ختم ہو جاوینگے - ۲۲ نومبر کو اقوام ناگا کے ۳۰ سے زیادہ آدمی مجروح و مقتول ہوئے ۲۰ نوامبر کو مقام کونوما سے خبر آئی ہی کہ ناگا والوں نے پانی لانیوالی جماعت کیواسطے کمین گاہ بنائے اور ۴۴ رجمنٹ کے دو آدمیوں کو قتل اور دو کو سخت مجروح کیا +

لنڈن - ۳ - دسمبر ۱۸۷۹ء - حضور قیصر ہند کی طبیعت عارضہ زکام سے اب روبصحت ہی +

اخبار سٹینڈرڈ میں ایک فقرہ اِس مضمون کا شایع ہوا ہی کہ برٹش گورنمنٹ کا ارادہ ہی کہ ہندوستانی نمک حلال شہزادگان کو انعام تقسیم فرماوے +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۳ - دسمبر ۱۸۷۹ء - کل جبکہ زار روس ماسکو کو جارہے تھے تو مال واسباب کی گاڑیوں میں آگ لگ گئی اور ایک گاڑی بالکل جل گئی اور اب شہنشاہ کو اِس مضمون کے پیغامات پیش ہو رہے ہیں کہ خدا نے اُنکی جان بچائی +

جگدلگ - ۴ - دسمبر ۱۸۷۹ء - امیر یعقوب خان کرنل فربز صاحب کے دو سکاڈرن کے ماتحت آج تین بجے جگدلک میں پہنچا کسی قسم کی کوئی بات وقوع پذیر نہیں ہوئی - قلعہ کے اندر امیر فروکش ہوا - آرام کے واسطے خیمہ استادہ کئے گئے - کل پشاور کو روانہ ہوگا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۳ - دسمبر ۱۸۷۹ء - زار روس کی زندگی پر آگ کے ذریعہ جو حملہ ہوا تھا اُسکی باقی کوایف سے معلوم ہوا کہ خاص زار کی گاڑی میں آگ نہیں لگی بلکہ اُس مال گاڑی میں آگ لگی جو اُس ٹرین کے پیچھے تھی مجرم ابھی تک معلوم نہیں ہوا +

بمبئی - ۶ دسمبر - ایک خاص تار برقی جو ۵ دسمبر کو لنڈن سے ٹائمس آف انڈیا کے پاس آئی اُس سے معلوم ہوا کہ جس بیماری سے حضور قیصر ہند کی طبیعت علیل ہوگئی تھی وہ اب رفع ہوگئی ہی - زار روس بخیر وعافیت سینٹ پیٹرزبرگ میں داخل ہوگئے ہیں - اُسی تار خبر میں یہہ بھی لکھا ہی کہ روس کے تمام باشندے خایف ہو رہے ہیں کیونکہ اُنکا خیال ہی کہ شاید تمام ممالک میں ہنگامہ برپا ہوگا +

مصر اور ابیسینیا آجکل طیاری جنگ میں مصروف ہیں +

لنڈن - ۴ - دسمبر - فوج چیلی نے فوج پیرو وبلیویا کو مقام ترایاکا میں مغلوب کر لیا ہی - اور مقام آریکا کو گھیر لیا ہی +

گورنمنٹ انگلنڈ نے گورنمنٹ نیوزیلنڈ کو پانچ کروڑ روپیہ قرض دیا ہی +



پیرس ۴- دسمبر- جب مسٹر واڈنگٹن نے بیان کیا کہ میری خواہش ہی کہ پارلیمنٹ کے ممبران گورنمنٹ پیرس کی ہوم پالسی کی بابت اپنی اپنی رائے ظاہر کریں تو اُسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ ۲۴۲ ممبران نے ملکر یہہ ظاہر کیا کہ ہم گورنمنٹ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور ۷۰ اُنے برخلاف کی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۵- دسمبر- آج زار روس ماسکو سے یہاں پہونچے ہیں- اور یہہ معلوم ہوگیا ہی کہ جو لوگ زار روس کی ہلاکت کا ارادہ رکھتے تھے اُنہوں نے ایک مکان ریلوے لین کے پاس کرایہ لیا تھا اور اُس مکان سے تا بہ ریل جہانسے روانہ ہونیوالی تھی سرنگ لگائی تھی- اور جب ریل گاڑی وہاں پر پہونچی تو سرنگ کو آگ لگادی +

لنڈن ۵- دسمبر- مسٹر طامس برمین جو ایرلنڈ کے لوگوں کے درمیان معاملات زمین کی بابت ہنگامہ برپا کرتا رہتا تھا شہر ڈبلن میں گرفتار کیا گیا ہی کیونکہ اُسنے ایک جلسہ کے اندر جو مقام بیلا میں ہوا تھا فساد کی باتیں نکالیں- آجکل یورپ میں برف پڑنے لگا ہی خاص فرانس میں برف کا طوفان آیا ہی +

لنڈن ۶- دسمبر- حضور قیصر ہند کو رفتہ رفتہ صحت حاصل ہوتی جاتی ہی +

کل مسٹر گلیڈسٹون صاحبنے شہر گلاسکو میں ایک کلاں جلسہ کے اندر جسمیں ۶۰۰۰ آدمی موجود تھے ایک سپیچ بیان کی- اور اُس سپیچ میں یہہ ظاہر کیا کہ گورنمنٹ کی پالسی ہند کی بابت ایک طزمانہ طور پر ہی- اور خاصکر منفصل ذیل امورات پر بڑے شد ومد سے تقریر کی +

ایکٹ پریس ہائے ہند- ایکٹ اسلحہ جات- قحط فنڈ- اور یہہ کہا کہ اِن تینوں باتوں کی بابت جو کچھ عمل میں آیا ہی وہ اچھا نہیں ہی- صاحب موصوف نے اپنی سپیچ میں جنگ افغانستان کی بابت یہہ بیان کیا کہ اِس جنگ سے یہہ نتیجہ نکلیگا کہ گورنمنٹ کا بہت سا روپیہ بے فایدہ خرچ ہوگا- اور علاوہ اِسکے بہت سی تکالیف گورنمنٹ کو ہوجائینگی- اور شاید اِسی کے باعث بہت جلد روس کے ساتھ جنگ ہوجائیگا +

اس کمیٹی نے جو صیغہ فوج کی بابت مقرر ہوئی تھی اپنی رپوٹ تمام کرلی ہی اور جب لارڈ نپیر آف مگدلا اور جنرل ہیکڈوگل تشریف لاوینگے تو یہہ رپوٹ شایع ہوگی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۶- دسمبر- دو شخص خفگی بابت گمان کیا گیا ہی کہ یہہ اُن لوگوں میں سے ہیں جو زار کی ہلاکت کا ارادہ رکھتے تھے گرفتار کئے گئے +

وینا ۶- دسمبر- اسٹریا ہنگری کے پارلیمنٹ کے لیور ہوس نے ایک مسودہ منظور کیا ہی جس سے یہہ امر منظور ہوگیا ہی کہ اسٹریا ہنگری میں …… فوج مقرر کیجاوے +

قسطنطنیہ ۷- دسمبر- البینیا کے لوگ ابتک اِس بابت پر راضی نہیں ہوئے ہیں کہ صوبہ مانٹینگرو کو اُنکے ہمارے ملک کا کچھ حصہ دیا جاوے- اور آخری خبر سے جو وہانسے آئی اُس سے معلوم ہوگیا کہ البینیا والوں نے مانٹینگرو کی فوج پر مقام ویلیکہ پر حملہ کیا اور سخت لڑائی کے بعد مانٹینگرو کی فوج نے فتح پائی اور طرفین سے بہت سے آدمی کام آئے +

صوفیہ ۷- دسمبر- پارلیمنٹ بلگیریا بالکل موقوف ہوگئی ہی کیونکہ اُس میں نئی کونسل مقرر نہیں ہوسکتی ہی +

رنگون ۷- دسمبر- مسٹر سوان صاحب جو دریائے ایراوادی کے جہازوں کی کشتیوں کی کمپنی کے ایجنٹ ہیں فی الحال منڈالی سے یہاں پہونچے- صاحب موصوف بیان کرتے ہیں کہ شاہ برہما نے ہماری نہایت ہی خاطر و تواضع کی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۷- دسمبر- پرنس گورٹسچکاف بھیرو وزیر امورات خارجیہ کے کام پر مقرر ہوگئے ہیں +

پشاور ۸- دسمبر- اب یعقوبخان جمرود کیطرف سے بحراست رسالہ بنگال نمبر ۲ پشاور میں پہونچا- اور بارگ میں رہیگا اُسکی حفاظت کے لئے پلٹن یورپین نمبر ۲۵ پہلے حصہ کے ۹۰ سپاہی مقرر ہوئے ہیں +

گندمک ۸- دسمبر- کل شام کو یہہ حکم جاری ہوگیا ہی کہ رسالہ بھالہ بردار نمبر ۱۲ کی ۴ کمپنی اور پلٹن گورکھا نمبر ۲ بساول و کوٹل وجگدلک کو جاوے- اور پلٹن گائیڈز جو وہاں مقیم ہی اُسکو حکم ہوا ہی کہ وہ فوراً کابل کو جاوے +

کل رسالہ بھالہ بردار کا جو باقی حصہ رہگیا تھا یہاں سے روانہ ہوگا +

۶- دسمبر کو پلٹن نمبر ۳۲ جلال آباد کیطرف روانہ ہوگئی ہی تمام خبر سے معلوم ہوا کہ جنرل رابرٹس صاحب ۹ دسمبر کو گندمک و جلال آباد کی طرف روانہ ہونگے +

یہاں شہرت پھیل گئی ہی کہ کسیقدر فوج وادئے لغمان کی طرف روانہ کیجائیگی- اگرچہ فوج کی روانگی کا خاص مطلب ابھی تک معلوم نہیں ہوا مگر تو بھی خیال کیا جاتا ہی کہ یہہ فوج جدید راستہ جاری کرنے کے واسطے جائیگی +

جنرل رابرٹس صاحب راستہ و فوج کے معائنہ کے لئے گندمک و جلال آباد کی طرف جاتے ہیں- یہاں پر کسی قسم کی بیماری فوج میں نہیں ہی +

لنڈن - ۸ - دسمبر - ماہ گذشتہ کی رپورٹ تجارتی سے معلوم ہوا کہ اُن اشیائے کی قیمت جو یہاں سے ممالک غیر کو روانہ ہوئیں ۱۷۶۲۵۰۰۰ روپیہ کی تھی - سال گذشتہ کی نسبت جو اِس ماہ میں تھی ۱۰۹۳۷۵۰۰ روپیہ زیادہ ہوئی +

مسٹر گلیڈسٹون صاحب مقام ہوارڈن میں پہونچ گئے ہیں اور ہر جگہہ صاحب موصوف کی خاطر و تواضع ہوتی ہی +

شمالی اور مغربی صوبوں کی آب و ہوا اور فصل کی کیفیت یوں معلوم ہوئی ہی کہ آب و ہوا بہت عمدہ ہی خریف تیار ہو چکی ربیع بہت اچھی ہی سوائے شہر بنارس کے اور ہر مقام میں تپ کم ہو گئی +

دس روز کا عرصہ گذرا کہ درمیان تھل اور کوہاٹ کے تار برقی کا تار لوگ کاٹ کرلے بھاگے تھے مگر پھر اب درست ہو گیا ہی اور کام بدستور جاری ہی +

بمبئی احاطہ بمبئی میں پونڈہ تعلقہ ہی جہاں بڑی ڈکیتی ہو رہی ہی پولس نے ۴۵ - آدمیوں کو گرفتار کیا جنکو اسسٹنٹ مجسٹریٹ نے دورہ سپرد کیا ہی

سول اور ملٹری گزٹ ناقل ہی کہ گورنمنٹ نے کمسریٹ ڈیپارٹمنٹ کو حکم دیا ہی کہ مقام ولنگاری کی فوج کے لئے ۳۱ - جنوری ۱۸۸۰ء تک رسد مہیا رکھو اِس سے ظاہر ہوتا ہی کہ پہلے جو فوجوں کے پھیر دینے کا حکم سرکار سے ہوا تھا موقوف رہا +

بنگالہ ہر طرف فصل اچھی ہی سوائے بیربھوم اور اوڑیسا کے جہاں ابھی تک پانی کی حاجت باقی ہی غلہ روز بروز ارزاں ہوتا جاتا ہی مگر تپ کی زیادتی ہوتی جاتی ہی اور ضلع چٹاگانگ میں عارضہ وبا کی بڑی شکایت ہی +

سُنتے ہیں کہ مہاراجہ کشمیر نے اپنے بیٹے کو اپنی فوج کا کمنڈر انچیف مقرر فرمایا ہی +

بمبئی میں برف ایک پیسے کی ایک سیر ملتی ہی +

لودیانہ

ہم نے ہفتہ گذشتہ میں لکھا تھا کہ جناب پادری ویری صاحب لودیانہ میں تشریف لانے والے ہیں چنانچہ ۱۰ دسمبر کو صاحب موصوف یہاں بخیر و عافیت تشریف فرما ہوئے جنکی تشریف آوری سے مشن کے لوگ اور اہل مطبع نہایت خوش ہوئے +

۸ - دسمبر کو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر یہاں رونق افروز ہوئے اور سُنتے ہیں کہ پھر بتقریب دورہ رائے کوٹ کی طرف تشریف لیجانے والے ہیں +

ہفتہ گذشتہ میں سید عظمت علی داروغہ چنگی فوت ہو گئے - اُن کی جگہہ منشی جعفر حسین صاحب نایب تحصیلدار لودیانہ مقرر ہوئے اور میر منصب علی صاحب مستقل نایب تحصیلدار ہوئے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے براہ پرورش داروغہ چنگی کے اطفال کے لئے مبلغ ۵ عہ ماہوار وظیفہ مقرر کر دیا ہی اس غربا پروری پر شہر کے لوگ نہایت آفرین کر رہے ہیں +

۹ - دسمبر کو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہمارے پریس میں تشریف لائے اور کارخانہ کا ملاحظہ فرمایا +

بارش تا حال نہیں ہوئی - غلہ روز بروز گران ہوتا جاتا ہی +

ہفتہ حال میں بھی اسباب باربرداری مہم کابل کے لئے یہانسے روانہ کیا گیا ہی +

مزدوروں کی آجکل اسقدر قلت ہی کہ ایسی پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری کیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا